بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ وَعَلٰی عَبۡدِہِ الۡمَسِیۡحِ الۡمَوۡعُوۡد

وَكَذَٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا شَيَاطِينَ الْإِنسِ وَالْجِنِّ يُوحِي بَعْضُهُمْ إِلَىٰ بَعْضٍ زُخْرُفَ الْقَوْلِ غُرُورًا

وَلَوْ شَاءَ رَبُّكَ مَا فَعَلُوهُ فَذَرْهُمْ وَمَا يَفْتَرُونَ (الانعام۔۱۱۳)

اور اِسی طرح ہم نے ہر ایک نبی کیلئے اِنسانوں اور جنوں میں سے شیطانوں کو دشمن بنا دیا۔ اِن میں سے بعض بعض کو دھوکہ دینے کیلئے ملمع کی ہوئی باتیں وحی کرتے رہتے ہیں۔ اور اگر تیرا ربّ چاہتا تو وہ ایسا نہ کرتے۔ پس تو اُنہیں چھوڑ دے اور اُسے بھی جو وہ اِفترا کرتے ہیں۔

اِلٰہی سلسلوں میں مسیلمہ کذّاب اور ڈاکٹر عبدالحکیم

ایسے لوگ پیدا ہوتے رہتے ہیں؟؟

ودود احمد صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاۃ

قارئین کرام:۔ یہ ایک عام فہم (common sense) کی بات ہے کہ جب تک کسی انسان کو کسی مدعی کی صداقت کا کامل یقین نہ ہو جائے تو اُس وقت تک وہ اُسکی بیعت نہیں کیا کرتا اور یقین ہونے کے بعد پھر وہ صادق کے ہاتھ پر بیعت کرتا ہے۔ ودود احمد نامی ایک صاحب مورخہ ۹ ستمبر ۲۰۱۲ء کو خاکسار کی بیعت کر کے جماعت احمدیہ اصلاح پسند میں شامل ہوئے تھے۔ امسال جماعت احمدیہ اصلاح پسند جرمنی کے انٹرنیشنل جلسہ سالانہ ۲۰۱۶ء کے موقعہ پر اُنہوں نے عقیقہ کے سلسلہ میں دیئے گئے چندہ کی رسید کے سلسلہ میں خاکسار سے سوال کیا تو میں نے عزیزم مبشر احمد شاہد صاحب سے کہا کہ وہ رسید کے سلسلہ میں ودود احمد کے شکوہ کو دور کریں۔ اُنہوں نے ایک سادہ کاغذ پر ودود احمد کو رسید بنا کر دیدی اور وہ اس پر مطمئن ہو گئے۔ علاوہ اسکے اُنہوں نے یہ بھی سوال کیا تھا اور حاضرین جلسہ اس سے بخوبی آگاہ اور گواہ ہیں کہ ایک وقت میں دو نبی ہو سکتے ہیں اور میں یعنی ودود آپ (یعنی خاکسار) کیساتھ دوسرا نبی ہے۔ فرینکفرٹ میں فرشتہ نے مجھے (ودود کو) کہا تھا کہ جو شمال میں ہیں یعنی خاکسار (عبدالغفار جنبہ) اُنکی مدد کریں۔ میں نے اُنہیں جواباً سمجھایا (اور حاضرین جلسہ اِس پر گواہ ہیں) کہ آپ نبی نہیں ہیں اور جہاں تک آپکی مدد کا تعلق ہے تو آپ خاکسار کی جماعت میں ہیں اور تبلیغ کے سلسلہ میں دوسرے دوستوں کی طرح آپ بھی تبلیغ میں میری مدد کرتے رہتے ہیں۔ خاکسار کے جواب پر ودود احمد بظاہر مطمئن ہو گیا اور اپنے سوالوں کے حوالہ سے مجھ سے معذرت کر کے گیا تھا۔ جلسہ سالانہ کے دو ماہ بعد ودود احمد نے ای میل فورم پر پہلے اپنی بیوی کی طرف سے عقیقہ کے سلسلہ میں دی گئی رقم پر جماعت احمدیہ اصلاح پسند کے بعض عہدیداروں پر اعتراض کیا اور پھر اِس نے خاکسار پر بے بنیاد اعتراضات کرنے شروع کر دیئے۔ جیسا کہ وہ اپنی مورخہ ۳ اکتوبر ۲۰۱۶ء کی ای میل میں لکھتے ہیں:۔

”جماعت احمدیہ اصلاح پسند کے دوست نے فیس بک پر سوال کیا۔ اور مسیلمہ کذاب نے آنحضرت ﷺ کی زندگی میں ہی دعوی کر دیا تھا پر آپؐ نے اُسے قتل کرنے کا حکم کبھی بھی نہیں دیا تھا۔!! جماعت احمدیہ اصلاح پسند کے بانی حضرت عبدالغفار جنبہ صاحب اپنے وقت میں اور بعد میں اللہ تعالیٰ کے الہام کا دروازہ بند کر چکے ہیں (یعنی اللہ تعالیٰ اِنکے علاوہ بات کرنی فساد ہے) آپ اپنے علاوہ اور کسی کو ہونے

والے الہام کوفساد سمجھتے ہیں اور فرماتے ہیں کے اگر آپ الہام ہونے کے مدئی ہیں تو پھر میرے مقابلہ کیلئے میدان میں نکل آئیں اور فرماتے ہیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد ایک سے زیادہ نبی نہیں ہو سکتے یاد رہے کے یہ عقیدہ اسلام اور قرآن مجید اور حدیث نبوی اور حضرت مرزا غلام احمد قادیانی علیہ السلام کے عقائد کے خلاف جنگ ہے۔''

خاکسار ودود احمد کی کذب بیانیوں کے جواب میں گذارش کرتا ہے کہ ہر مُرسل کے زمانے میں اُسکی دیکھا دیکھی مسیلمہ کذاب ایسے مدعی بھی کھڑے ہوجایا کرتے ہیں لیکن اللہ تعالیٰ کے سچے مُرسل کو اِس قسم کے کاذبوں کو قتل کروانے کی ضرورت نہیں ہوا کرتی اور نہ ہی وہ اپنی زندگی میں ایسے کاذبوں کو قتل کرنے کا حکم دیتے ہیں۔لیکن اللہ تعالیٰ اپنے سچے مُرسلوں کیلئے بڑی غیرت رکھتا ہے۔مذہبی تاریخ سے ہمیں یہ خبر ملتی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے بعض کاذبوں (مُرتد مسیلمہ بن حبیب) کو اُنکی زندگی میں ہلاک کروادیا تھا۔اور بعض کاذبوں (مُرتد ڈاکٹر عبدالحکیم) کو اُنکی زندگی میں ہی ذلیل ورُسوا کردیا تھا اور بعض کاذبوں (بشیر الدین محمود احمد) کی زندگی میں ہی سورۃ الحاقہ کی آیات (۴۵ تا ۴۸) کے مطابق اُنکی وتین قطع کردی گئی تھی۔فَاعْتَبِرُوْا یٰٓاُولِی الْاَبْصَارِ۔اے سمجھ بوجھ رکھنے والے لوگو! عبرت حاصل کرو۔

معترض ودود احمد کو واضح رہے کہ خاکسار کے نظریات اور عقائد کو دنیا جانتی ہے۔میرے عقائد اور نظریات کسی سے ڈھکے چھپے نہیں ہیں۔اور یہ بھی کہ خاکسار الہام کا دروازہ بند کرنیوالا نہیں بلکہ حضورؑ کی جماعت احمدیہ قبرستان میں بند کیے گئے اِس اِلہامی دروازے کو کھولنے والا ہے۔الہام بند کرنے کا یہ بہتان اس عاجز پر لگاتے ہوئے آپ کو شرم بھی نہیں آئی۔اِنشاء اللہ تعالیٰ آپکے اِس بہتان کا فیصلہ میرا خدا ہماری زندگیوں میں ہی کردے گا۔جاننا چاہیے کہ ہر الہام رحمانی نہیں ہوا کرتا بلکہ قرآن کریم کے مطابق بعض الہامات شیطانی بھی ہوا کرتے ہیں اور مردود ابلیس اللہ تعالیٰ کے بندوں کو گمراہ کرنے کیلئے اسی قسم کے الہاموں کا اُن کیساتھ کھلواڑ کرتا رہتا ہے۔جیسا کہ اللہ تعالیٰ سورۃ الانعام کی آیت ۱۲۲ میں فرماتا ہے:۔ وَإِنَّ الشَّيَاطِيْنَ لَيُوْحُوْنَ إِلَى أَوْلِيَآئِهِمْ لِيُجَادِلُوْكُمْ وَإِنْ أَطَعْتُمُوْهُمْ إِنَّكُمْ لَمُشْرِكُوْنَ (الانعام۔۱۲۲) اور یقیناً شیطان اپنے دوستوں کی طرف وحی کرتے ہیں تاکہ وہ تم سے جھگڑیں اور اگر تم اُنکی اطاعت کروگے تو یقیناً تم مشرک ہوجاؤ گے۔

بہرحال ہر انسان کو یہ حق حاصل ہے کہ اگر وہ الہام ہونے کا دعویٰ کرنا چاہے تو وہ ایسا دعویٰ کرسکتا ہے لیکن اپنے الہاموں کے سلسلہ میں وہ اِس دنیا اور آخرت میں خود ہی اللہ تعالیٰ کے حضور جواب دہ بھی ہوگا۔جہاں تک خاکسار کے دعوے کا تعلق ہے تو اللہ تعالیٰ نے محمدی مریم حضرت مرزا غلام احمدؑ کو ۲۰ رفروری ۱۸۸۶ء کی مفصل الہامی پیشگوئی میں ایک زکی غلام کی بشارت بخشی تھی۔آپؑ نے اپنے تحریری فرمودات میں اِسی موعود زکی غلام کو مصلح موعود کے لقب سے یاد کیا ہوا ہے۔اِسی موعود زکی غلام اور اِسی نشان رحمت کو اللہ تعالیٰ نے محمدی مریم پر نازل ہونیوالے الہامی کلام میں حلیم غلام، نافلہ غلام، یوسف، یحییٰ، فخر الرسل اور قمر الانبیاء قرار دیا ہوا ہے۔ایک الہام میں اللہ تعالیٰ نے موعود زکی غلام کو رسول بھی قرار دیا ہوا ہے۔جیسا کہ اللہ تعالیٰ مورخہ ۲۰ راپریل ۱۹۰۷ء کے دن محمدی مریم کو الہاماً فرماتا ہے:۔

''صبح کے وقت الہام ہوا۔اوّل خواب میں دیکھا گیا کہ گویا میں بڑی مسجد (میں) ہوں۔بشیر احمد میرا لڑکا میرے پاس ہے۔وہ مشرق اور

شمال کی طرف اشارہ کر کے کہتا ہے۔اس طرف زلزلہ گیا ہے اور مجھے زلزلہ آنے سے پہلے الہام ہوا:۔اِنِّیْ مَعَ الرَّسُوْلِ اَقُوْمُ اور پھر الہام ہوا:۔''مَظْھَرُ الْحَقِّ وَ الْعَلٰی''یعنی وہ ایسا امر ہوگا جس سے حق کھلے گا اور حق ظاہر ہوگا۔''(تذکرہ صفحہ ۶۰۴)

محمدی مریم حضرت مرزا غلام احمدؑ اپنے رسالہ سبز اشتہار میں اِسی موعود زکی غلام کے دیگر الہامی ناموں کا ذکر فرماتے ہوئے لکھتے ہیں:۔

''پس مصلح موعود کا نام الہامی عبارت میں فضل رکھا گیا اور نیز دوسرا نام اس کا محمود اور تیسرا نام اس کا بشیر ثانی بھی ہے اور ایک الہام میں اس کا نام فضل عمر ظاہر کیا گیا ہے۔''(سبز اشتہار۔روحانی خزائن جلد ۲ صفحہ ۴۶۷)

خاکسار یہ دعویٰ رکھتا ہے اور معترض بڑی اچھی طرح خاکسار کے اس دعویٰ سے آگاہ ہیں کہ وسط دسمبر ۱۹۸۳ء میں بمقام لاہور نیو مسلم ٹاؤن میں واقع احمدیہ ہوسٹل دارالحمد میں کسی مبارک جمعہ کے دن ایک مبارک سجدہ سے اُٹھنے کے بعد اللہ تعالیٰ نے اس عاجز کو یہ خبر دی تھی یا اِس عاجز پر یہ انکشاف فرمایا تھا کہ وہ موعود زکی غلام جس کی بشارت ۲۰ رفروری ۱۸۸۶ء کی مفصل الہامی پیشگوئی میں دی گئی تھی۔وہ موعود زکی غلام تو یعنی خاکسار عبدالغفار جنبہ ہے۔ثانیاً۔کچھ وقت کے بعد اللہ تعالیٰ نے خاکسار پر یہ انکشاف بھی فرما دیا کہ محمدی مریم حضرت مرزا غلام احمدؑ کو ۲۰ رفروری ۱۸۸۶ء کی الہامی پیشگوئی میں بشارت دیا گیا زکی غلام ہی وہ موعود مسیح عیسیٰ ابن مریم ہے جس کی خبر پیارے آقا حضرت محمد مصطفےٰ احمد مجتبےٰ ﷺ نے اپنی اُمت کو دی ہوئی ہے۔جیسا کہ کنز العمال کی ایک حدیث میں آنحضرت ﷺ فرماتے ہیں:۔

۔''عَنِ ابْنِ عَبَّاس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ مَرْفُوْعًا قَالَ لَنْ تَھْلُکَ اُمَّۃ''اَنَا فِیْ اَوَّلِھَا وَ عِیْسیٰ بْنُ مَرْیَمَ فِیْ اٰخِرِھَا وَ الْمِھْدِیُّ وَسَطِھَا۔

(کنز العمال ۲ / ۱۸۷۔جامع الصغیر ۲ / ۱۰۴ بحوالہ حدیقۃ الصالحین صفحہ ۴۰۲) حضرت ابن عباسؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا وہ اُمت ہرگز ہلاک نہیں ہوسکتی جس کے شروع میں، میں اور آخر میں عیسیٰ بن مریم اور درمیان میں مہدی ہونگے۔

(2) قارئین کرام:۔اس معترض صاحب نے قریباً ۷ یا ۸ سال پہلے بذریعہ فون ڈاور کے حوالہ سے خاکسار کیساتھ ایک رشتہ داری نکالنے کی کوشش کی تھی اور پھر فون پر ہی چپکے چپکے مجھے کہا تھا کہ آنحضرت ﷺ کی پیشگوئی کے مطابق وہ (یعنی معترض) موعود مسیح عیسیٰ ابن مریم ہیں۔اور اِس نے اپنے دعویٰ کی دلیل میرے آگے یہ رکھی تھی کہ آپکی والدہ کا نام مریم تھا۔علاوہ اِسکے مریاں دے اِس پُتر نے مجھے یہ بھی کہا تھا کہ آپکی یعنی خاکسار کی جماعت احمدیہ اصلاح پسند جماعت احمدیہ میں تیسری جماعت ہے اور میں یعنی ودود احمد (مریاں دا پُتر) تین کو چار کرنیوالا اس طرح سے ہوں کہ جماعت احمدیہ میں میری جماعت چوتھی جماعت ہوگی۔حالانکہ دنیا جانتی ہے کہ ابھی تک یعنی ۳ر اکتوبر ۲۰۱۶ء تک بھی مریاں دے اِس پُتر کی کوئی جماعت نہیں تھی۔آپ اپنے زعم میں اکیلے ہی دعویدار بنے پھرتے ہیں۔معترض صاحب:۔آپ اچھی طرح جانتے ہیں کہ آپ نے یہ سب باتیں خاکسار کے آگے بیان کر کے خاکسار کو اپنے کسی نفسانی دعوے کی پروجیکشن کیلئے استعمال کرنا چاہا تھا لیکن میں نے آپ کو صاف صاف کہہ دیا تھا [اور عزیزم مبشر احمد شاہد صاحب بھی اِس حقیقت کے گواہ ہیں] کہ نہ آپ تین کو چار کرنیوالے ہیں اور نہ ہی کوئی مسیح عیسیٰ ابن مریم ہیں۔یہ سب آپکے نفسانی خیالات ہیں۔

(3) مریاں دے پُتر صاحب:۔آپ یاد رکھیں اور لوگوں کو بھی میں یہ بتانا چاہتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے مکالمہ ومخاطبہ کا دروازہ کبھی بند نہیں ہو

سکتا لیکن خاکسار آپ یعنی مریاں دے پُتر کے الہاموں کو نفسانی خیالات سمجھتا ہے اور چونکہ میں نے آپکے الہاموں کو نفسانی قرار دیا تھا لہٰذا تبھی آپ اب خاکسار پر یہ الزام لگاتے پھر رہے ہیں کہ میں (نعوذ باللہ من ذالک) اپنے علاوہ الہام کا دروازہ بند کرتا ہوں۔ بڑے افسوس سے کہتا ہوں کہ آپ اس عاجز پر اس قسم کا جھوٹا الزام لگانے سے بھی باز نہ آئے۔

(4) معترض صاحب:۔ ۷، ۸ سال پہلے جب آپکا مقصد پورا نہ ہوا تو آپ بظاہر خاموش ہو گئے۔ بعدازاں پھر آہستہ آہستہ (اپنے نفسانی الہاموں کو اپنے دل سے نکالے بغیر) آپ پہلے مورخہ ۹ ستمبر ۲۰۱۲ء کو خاکسار کی بیعت کر کے میری جماعت میں شامل ہوئے۔ آپکی یہ بیعت بھی مسیلمہ کذاب کی بیعت کی طرح منافقانہ بیعت تھی اور بیعت کے بعد آپ کسی موقعہ کی تلاش میں رہے کہ آپ کب خاکسار کو استعمال کر کے اپنے دعوے کو لوگوں کے آگے پیش کرتے ہیں۔ لیکن ۔ یہ نہ تھی تمہاری قسمت ۔۔۔ آپ کو خلیفہ ثانی صاحب کی طرح اپنی نفسانی خواہش کو پورا کرنے کیلئے میری جماعت احمدیہ اصلاح پسند میں یہ موقعہ نہ مل سکا۔

(5) اِمسال جلسہ سالانہ ۲۰۱۶ء کے موقعہ پر بھی سوال و جواب کی مجلس میں آپ نے اپنے اِن نفسانی خیالات کا ذکر کر کے سب لوگوں کے سامنے کہا تھا کہ فرینکفرٹ میں مجھے غالباً الہام ہوا تھا کہ میں شمال میں جو شخص (یعنی خاکسار) ہے اُسکی مدد کروں۔ میں نے آپ سے جواباً کہا تھا کہ آپ میری جماعت میں ہیں اور دینی امور میں میری مدد کر رہے ہیں۔ آپ اِسکے بعد خاموش ہو گئے اور جاتی دفعہ خاکسار سے معذرت کر کے گئے تھے۔ آپکی یہ خاموشی بھی منافقانہ تھی اور آپکی معذرت بھی منافقانہ تھی۔ علاوہ اِسکے چندہ کے حوالہ سے آپکا جو شکوہ تھا وہ بھی خاکسار نے جرمنی کے امیر عزیزم مبشر احمد شاہد صاحب کے آگے رکھا تھا۔ اور جس چٹ کو آپ اب دکھاتے پھر رہے ہیں وہ چٹ وصول کر کے آپ بظاہر مطمئن ہو کر گئے تھے اور اپنے عقیقہ کے ڈرامہ کو جلسہ سالانہ پر ہی ختم کر کے گئے تھے۔ اور اب آپ نے اپنے موجودہ رویے سے اِس حقیقت پر مہر تصدیق ثبت کر دی ہے کہ چندہ یا عقیقہ کے حوالہ سے بھی آپکی خاموشی آپکا منافقانہ طرزِ عمل تھا۔

(6) اب میں آپ پر بھی اور دنیا پر بھی یہ واضح کر دینا چاہتا ہوں کہ آنحضرت ﷺ کی پیشگوئی موعود مسیح عیسیٰ ابن مریم اور محمدی مریم حضرت مرزا غلام احمدؑ کی زکی غلام کی بشارت کا مصداق خاکسار ہے اور خاکسار عرصہ ۲۳ سال سے جماعت احمدیہ قبرستان اور لاہور اور باقی دنیا کو اپنے دعوے کی طرف بُلا رہا ہے۔ خاکسار نے اپنے ساتھیوں کے اصرار پر ۲۰۰۷ء کے آخر پر اپنی جماعت قائم کی تھی اور ساتھیوں کے مشورہ کے مطابق ہی اپنی جماعت کا نام جماعت احمدیہ اصلاح پسند رکھا تھا۔

(7) میں لوگوں پر بھی اور معترض صاحب پر بھی یہ واضح کر دینا چاہتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ خاکسار کی زندگی میں کسی اور مومن کو بطور مامور کھڑا نہیں کرے گا۔ اور اگر میری زندگی میں کوئی میرے بالمقابل مامور من اللہ ہونے یا مریاں دے پُتر ہونے کا دعویٰ کرتا ہے تو وہ اپنے دعویٰ میں قطعی طور پر نہ صرف کاذب ہوگا بلکہ وہ خاکسار کے بالمقابل اِنشاء اللہ تعالیٰ ذلیل و رُسوا بھی ہوگا۔ ذٰلِکَ فَضْلُ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ وَ اللّٰہُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ۔

(8) معترض صاحب:۔ آپ نے ۲۰۱۳ء کے رمضان المبارک میں خاکسار کے متعلق ایک خواب دیکھی تھی۔ اور اِس خواب کا ذکر خاکسار

کے رسالہ ''احمدیوں کیلئے ایک لمحہ فکریہ'' کے صفحہ ۳۴ پر ملتا ہے۔آپ نے اپنی یہ خواب لکھ کر عزیزم ڈاکٹر محمد عامر صاحب کی خدمت میں بھیجی تھی اور ساتھ ہی آپ نے عزیزم ڈاکٹر محمد عامر صاحب اور عزیزم مبشر احمد شاہد صاحب اور خاکسار کے آگے یہ حلفیہ بیان بھی دیا تھا کہ میں نے یہ خواب اسی طرح دیکھی تھی جس طرح میں نے بیان کی ہے۔آپ اپنی خواب اس طرح بیان کرتے ہیں:۔۔

''آپ ﷺ نے فرمایا ودود احمد میں نے آپ کو بلایا ہے۔کہ آخری نبی اس طرح سے نہیں ہوں جس طرح سے یہ لوگ سمجھتے ہیں۔میں دنیا میں آخری شریعت لے کر آیا ہوں۔مگر اس شریعت کو لوگوں تک پہنچانے کیلئے تو نبی چاہیے۔جس کو الہام سے اللہ تعالیٰ اسکے معنی سمجھائے۔ وہ نبی میری اصل تعلیمات کو میری اُمت تک پہنچا دے۔اِن میں سے حضرت مرزا غلام احمد قادیانی اور حضرت عبدالغفار جنبہ میرے خاص نبی ہیں۔پھر محمد رسول اللہ ﷺ نے میرے بیٹے داؤد ہمدان احمد کو میرے سے اپنے ہاتھوں میں لے لیا۔اور اُسکے چہرے اور ماتھے سے چومنے لگے۔داؤد ہمدان نہ اُوپرایا۔آپ سے ایسے ہی کھیل رہا تھا جیسے مجھ سے کھیلتا ہے۔آپ ﷺ نے فرمایا یہ میرا حسین ہے۔اس کو سنبھال کر رکھنا۔ودود احمد مجھے پتہ ہے کہ تم اس سے میرے سے بھی زیادہ محبت کرتے ہو۔آپ ﷺ نے فرمایا کہ مجھے حضرت مرزا غلام احمد قادیانی اور حضرت عبدالغفار جنبہ کی فوٹو وہاں دیورا پر ہوتی ہے روضہ کے اندر۔آپ ﷺ نے اِن فوٹو کی طرف انگلی کا اشارہ کر کے فرمایا کہ اتنے ہی یہ مجھے پیارے ہیں۔''

مریاں دے پُتر صاحب:۔اولاً۔خاکسار یقین اور ایمان رکھتا ہے کہ اگر اللہ تعالیٰ چاہے تو کسی فاسق اور فاجر کو بھی سچی خواب دکھا سکتا ہے۔ اور تیری خواب کا بھی یہی معاملہ تھا کہ اللہ تعالیٰ نے تیری اصلیت دنیا پر ظاہر کرنے کیلئے تجھ ایسے فاسق اور فاجر اور حرام کار کو مذکورہ بالا خواب دکھا کر تجھے ایک اِبتلا میں ڈالا تھا۔تم اِس ابتلاء میں نہ صرف بُری طرح ناکام و نامراد ہوئے ہو بلکہ تمہارا فاسق، فاجر اور حرام کار ہونا بھی دنیا پر ظاہر ہو گیا ہے۔کیا ایک فاسق، فاجر اور حرام کار بھی سچا خواب دیکھ سکتا ہے؟ اِس حوالہ سے ہمارے آقا اور حکم و عدل حضرت مرزا غلام احمدؑ اپنی شہرہ آفاق کتاب ''حقیقۃ الوحی'' میں فرماتے ہیں:۔

''اور اِس مقام میں عام لوگوں کو حیرت میں ڈالنے والا ایک اور اَمر بھی ہے اور وہ یہ کہ بعض فاسق اور فاجر اور زانی اور ظالم اور غیر متدین اور چور اور حرامخور اور خدا کے احکام کے مخالف چلنے والے بھی ایسے دیکھے گئے ہیں کہ اُن کو بھی کبھی کبھی سچی خوابیں آتی ہیں۔اور یہ میرا ذاتی تجربہ ہے کہ بعض عورتیں جو قوم کی چوہڑی یعنی بھنگن تھیں جن کا پیشہ مُردار کھانا اور ارتکاب جرائم کام تھا۔اُنہوں نے ہمارے رُوبرو بعض خوابیں بیان کیں اور سچی نکلیں۔اِس سے بھی عجیب تر یہ کہ بعض زانیہ عورتیں اور قوم کے کنجر جن کا دن رات زناکاری کام تھا اُن کو دیکھا گیا کہ بعض خوابیں اُنہوں نے بیان کیں اور وہ پوری ہو گئیں۔اور بعض ایسے ہندوؤں کو بھی دیکھا کہ نجاستِ شرک سے ملوّث اور اسلام کے سخت دشمن ہیں بعض خوابیں اُنکی جیسا کہ دیکھا تھا ظہور میں آ گئیں۔'' (روحانی خزائن جلد ۲۲ صفحہ ۵)

ثانیاً۔یہ بھی واضح رہے کہ (۱) ابوقتادہؓ روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ ''مَنْ رَآنِی فَقَدْ رَاَی الحَقَّ'' جس نے مجھے دیکھا اُس نے حق دیکھا۔(صحیح بخاری جلد ۸ روایت نمبر ۶۹۹۶)

(۲)اسی طرح حضرت ابوسعید خدریؓ نے روایت کیا ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا ہے کہ ''مَنْ رَآنِی فَقَدْ رَای الحَقّ فَاِنَّ الشَّیْطَانَ لَا یَتَکَوَّنُنی'' جس نے مجھے دیکھا اُس نے حق دیکھا کیونکہ شیطان مجھ جیسا نہیں بن سکتا۔(صحیح بخاری جلد ۸ روایت نمبر ۶۹۹۷)

(۳)عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ رَآنِی فِی النَّوْمِ فَقَدْ رَآنِی إِنَّهُ لَا يَنْبَغِی لِلشَّيْطَانِ أَنْ يَتَمَثَّلَ فِی صُورَتِی وَ قَالَ إِذَا حَلَمَ أَحَدُكُمْ فَلَا يُخْبِرْ أَحَدًا بِتَعَبِّ الشَّيْطَانِ بِهِ فِی الْمَنَامِ (صحیح مسلم ۴۱۹۵) ترجمہ: حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس نے مجھے خواب میں دیکھا تو اُس نے مجھے ہی دیکھا بات یہ ہے کہ شیطان کیلئے ممکن نہیں کہ وہ میری صورت وشکل اختیار کر سکے اور آپ ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی بُرا خواب دیکھے تو کسی کو شیطان کا اپنے ساتھ خواب میں کھیلنا نہ بتائے۔

قارئین کرام:۔ جو حضرت مرزا صاحبؑ نے فرمایا ہے وہ بھی سچ ہے اور جو آنحضرت ﷺ نے اپنے متعلق فرمایا ہے وہ بھی سچ ہے۔ مذکورہ بالا حقائق کو کوئی احمدی مسلمان چیلنج نہیں کر سکتا (اولاً) اللہ تعالیٰ ایک فاسق اور فاجر اور گناہ گار کو بھی سچی خواب دکھا سکتا ہے اور (ثانیاً) جس نے بھی خواب میں آنحضرت ﷺ کو دیکھا بھلے وہ گناہ گار اور فاسق اور فاجر ہی کیوں نہ ہو [خواب دیکھا ہوا اپنے پاس سے جھوٹا نہ بنایا ہو] تو اُس نے آنحضرت ﷺ کو ہی دیکھا اور خواب میں اگر آنحضرت ﷺ کچھ فرماتے ہیں تو وہ بھی یقیناً سچ ہوگا۔

ودود صاحب:۔ مذکورہ بالا فرمودات کی روشنی میں اللہ تعالیٰ نے آپ کو جو کچھ دکھایا تھا (اگر واقعی آپ نے خواب دیکھا تھا اور اپنے پاس سے جھوٹے طور پر نہیں بنایا تھا) تو وہ سچ ہی تھا اور آنحضور ﷺ نے حضرت مرزا غلام احمد قادیانیؑ اور خاکسار کے متعلق خواب میں جو کچھ فرمایا وہ سچ ہی فرمایا تھا۔ آنحضرت ﷺ نے آپکی خواب میں آپ کو مجدد، مصلح، نبی یا مسیح ابن مریم نہیں قرار دیا تھا جو آج آپ بنتے پھر رہے ہیں۔ اپنی خواب میں خاکسار کے متعلق آنحضرت ﷺ کے کھلے کھلے انکشاف کے بعد اب آپ کس راستہ پر چل رہے ہیں؟ آپ اللہ تعالیٰ سے توبہ اور استغفار کریں اور وہ بدبختی جو آپکے سر پر منڈلا رہی ہے اللہ تعالیٰ کو راضی کر کے اِس بدبختی سے بچنے کی کوشش کریں۔ میں آپکو یہ نصیحت کرتا ہوں اور آپ میری اس نصیحت سے فائدہ اُٹھا کر اللہ تعالیٰ کے غضب سے بچنے کی کوشش کریں۔ ؎

نورِ خدا ہے کفر کی حرکت پہ خندہ زن　　پھونکوں سے یہ چراغ بجھایا نہ جائے گا

(۴)چوتھی بات یہ کہ معترض نے اگر مذکورہ بالا خود بنایا تھا تو پھر آنحضرت ﷺ نے جھوٹے خواب کو سب سے بڑا بہتان قرار دیا ہے۔ جیسا کہ آپ ﷺ فرماتے ہیں:۔ حدّثنا عَلِی بْنُ مُسلم حدثنا عَبْدُالصمد حدثنا عبدالرحمن بن عبداللہ بن دینار مولی ابن عمر عن اَبِیہِ عن ابن عمر انّ رسول اللہ ﷺ قال (مِنْ افری الفری ان یُری عینیہ مالم تَرَا۔)۔ ہم سے علی بن مسلم نے بیان کیا کہا ہم سے عبدالصمد بن عبدالوارث نے کہا ہم سے عبدالرحمن بن عبداللہ بن دینار نے جو ابن عمرؓ کے غلام تھے اُنہوں نے اپنے والد سے اُنہوں نے عبداللہ بن عمر سے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا سب بہتانوں میں بڑا بہتان یہ ہے کہ جو خواب آنکھوں نے نہ دیکھا ہو کہے کہ میری آنکھوں نے دیکھا ہے۔(صحیح بخاری جلد ۳ صفحہ ۸۶۱)

قارئین کرام:۔ اگر معترض نے مذکورہ بالا خواب اپنے کسی مخصوص فائدے کیلئے بنایا تھا تو پھر پیارے نبی ﷺ کے بقول اُسے دنیا اور

آخرت میں اِس سب سے بڑے بہتان کی سزا بھگتنے کیلئے بھی تیار رہنا چاہیے۔

(9) لوگوں کو یہ بھی واضح رہے کہ مجددین اور مرسلین کا سلسلہ تا قیامت جاری وساری رہے گا اور اس میں کبھی کوئی تخلف ممکن نہیں ہے۔ خاکسار کے بعد جب بھی اللہ تعالیٰ کو اپنے بندوں کی کسی حوالہ سے اصلاح مطلوب ہوگی تو وہ کسی کو بطور مرسل یا مجدد ضرور مبعوث فرمائے گا اور پھر اللہ تعالیٰ کا وہ چنیدہ بندہ اور صادق دلیل کیساتھ کھڑا ہوگا نہ کہ اپنے نفسانی الہاموں کیساتھ مجدد یا مامور یا مسیح عیسیٰ ابن مریم ہونے کے دعوے کرتا پھرے گا۔

(10) الہام اللہ تعالیٰ کی ایک نعمت ہے اور یہ سلسلہ دنیا میں کبھی بھی بند نہیں ہوسکتا۔ یہ بندگانِ الٰہی کی روحانی مائدہ ہے اور اِسی روحانی غذا کے سہارے تو وہ دنیا میں زندہ رہتے ہیں۔ اگر اللہ تعالیٰ اپنے کسی بندے کو اپنے سچے الہام کا مزہ چکھادے تو وہ بہت ہی خوش نصیب انسان ہے۔ لیکن رحمانی الہام کیساتھ ساتھ دنیا میں ابلیس مردود نے بھی شیطانی الہاموں کا دھندہ شروع کیا ہوا ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا گو ہوں کہ وہ اپنے بندوں کو شیطان کی اِن فریب کاریوں سے بچا کر اُنہیں اپنی حفظ وامان میں رکھے۔ آمین

(11) وددصاحب:۔ میں نے آپ سے جلسہ سالانہ پر بھی کہا تھا اور اب بھی کہتا ہوں کہ اگر آپ مدعی مسیح ابن مریم ہیں تو آپ دلیل کیساتھ اپنا دعویٰ لوگوں کے آگے رکھیں اور لوگوں کو اپنی طرف بلائیں۔ اگر آپ اپنے دعویٰ میں سچے ہوئے تو اللہ تعالیٰ آپ کو ضائع نہیں کرے گا اور دنیا کو آپکی طرف لائے گا لیکن اگر آپ اپنے دعویٰ میں کاذب ہوئے جیسا کہ میں یقین رکھتا ہوں تو آپکا حال بھی اس عاجز کے بالمقابل وہی ہوگا جو حضرت مرزا غلام احمدؑ کے مقابلہ میں ڈوئی کا ہوا تھا۔ میں یہاں دوبارہ آپ کو تنبیہ کرتا ہوں کہ میں آپکی نفسانی خواہشوں کی تکمیل کیلئے اپنے کندھے آپ کو ہرگز استعمال نہیں کرنے دوں گا۔ اگر آپ خاکسار کا مقابلہ کرنا چاہتے ہیں تو سب سے پہلے مدعی بن کر لوگوں کے آگے اپنا دعویٰ رکھیں۔ لیکن آپ نے آغاز اکتوبر ۲۰۱۶ء سے لے کر اب تک لوگوں کے آگے اپنا دعویٰ اور اُسکی دلیل پیش کرنے کی بجائے خاکسار پر صرف انتہائی جھوٹے اور گندے اور بے بنیاد الزامات لگائے ہیں اور اِنشاء اللہ تعالیٰ اب آپکے جھوٹے اور بے بنیاد الزاموں کے جوابات بھی لوگ میری طرف سے ملاحظہ فرمائیں گے۔

علاوہ اِسکے جیسا کہ میں آپ کو اپنی مفصل جوابی ای میل میں بتا چکا ہوں کہ آپکے سامنے بھی میرے وہی دو سوالات ہیں جو میں نے جماعت احمدیہ قبرستان اور لاہور اور باقی دنیا کے آگے رکھے ہوئے ہیں۔ لیکن آپ نے آج تک لایعنی باتیں کرنے، ٹامک ٹوئیاں مارنے اور خاکسار پر جھوٹے اور گندے اور بے بنیاد الزام لگانے کی بجائے اپنے کسی مضمون میں خاکسار کے دونوں سوالوں کا جواب نہیں لکھا۔ یہ دونوں سوالات اس طرح ہیں:۔

[الف] محمدی مریم حضرت مرزا غلام احمدؑ کو جس زکی غلام کی اللہ تعالیٰ نے بشارت دی تھی۔ اللہ تعالیٰ نے محمدی مریم علیہ السلام کو یہ موعود اور مبشر زکی غلام بطور صلبی لڑکا نہیں دیا تھا لہٰذا جناب مرزا بشیر الدین محمود احمد کا دعویٰ مصلح موعود قطعی طور پر ایک جھوٹا دعویٰ تھا۔ کیا آپ میرے آگے یہ ثابت کریں گے کہ اللہ تعالیٰ نے وہ موعود زکی غلام محمدی مریم حضرت مرزا غلام احمدؑ کو بطور جسمانی لڑکا بخشا تھا؟؟ اگر بخشا تھا تو وہ کونسا

لڑکا تھا؟؟ وغیرہ وغیرہ۔ چونکہ آپ بہت بڑے ملہم ہیں لہٰذا اِس سلسلہ میں آپ اپنے قبرستانی بھائیوں کی تھوڑی سے مدد کریں۔

(ب) خاکسار نے اپنے موعود زکی غلام مسیح الزماں (موعود مسیح عیسیٰ ابن مریم یا مصلح موعود) کے دعویٰ کے اثبات کے طور پر دنیا کے آگے اپنا الٰہی اور الہامی نظریہ (Virtue is God) پیش کیا ہوا ہے۔ اسی الٰہی نظریے کا دوسرا نام ''اعلیٰ انتہائی ہمہ گیر نظریہ'' یا ''اُم النظریات'' بھی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ۲۰ رفروری ۱۸۸۶ء کی الہامی پیشگوئی مصلح موعود میں موعود زکی غلام کی جو علمی، الہامی، مرکزی اور قطعی نشانیاں بیان فرمائی ہوئی ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے اِسی الٰہی نظریہ میں وہ نشانیاں خاکسار کے وجود میں لفظ بلفظ پوری فرمائی ہوئی ہیں۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔ ''وہ سخت ذہین وفہیم ہوگا۔ اور دل کا حلیم۔ اور علوم ظاہری و باطنی سے پُر کیا جائے گا۔ اور وہ تین کو چار کرنے والا ہوگا۔ (اِسکے معنی سمجھ میں نہیں آئے) دوشنبہ ہے مبارک دوشنبہ۔ فرزند دلبند گرامی ارجمند۔ مَظْهَرُ الْاَوَّلِ وَ الْاٰخِرِ۔ مَظْهَرُ الْحَقِّ وَ الْعَلَآءِ كَاَنَّ اللّٰهَ نَزَلَ مِنَ السَّمَآءِ۔''

(12) اگر آپ سمجھتے ہیں کہ آپکی والدہ کا نام مریم تھا اور اس لحاظ سے آپ آنحضرت ﷺ کی موعود مسیح عیسیٰ ابن مریم کی پیشگوئی کے مصداق ہوتے ہوئے مسیح ابن مریم ہیں تو پہلے آپ خاکسار کے مدعی موعود زکی غلام مسیح الزماں (موعود مسیح عیسیٰ ابن مریم) ہونے کے مذکورہ بالا الہامی اور علمی نظریہ کو جھٹلا کر دکھلائیں؟؟ مجھے علم ہے آپ انگریزی نہیں جانتے۔ آپکی سہولت کیلئے خاکسار کا یہ نظریہ اُردو میں ترجمہ شدہ موجود ہے اور کتاب غلام مسیح الزماں کا حصہ دوئم اِسی نظریہ پر مشتمل ہے۔ ای میل فورموں پر کج بحثی کرنے یا اپنا غبار نکالنے یا اپنی کسی محرومی کا بدلہ لینے یا خاکسار جھوٹے، گندے اور بے بنیاد الزام لگانے کی بجائے میدان میں آکر پہلے لوگوں کے آگے اپنا مسیح ابن مریم ہونے کا دعویٰ اور اُس کا ثبوت پیش کریں اور ساتھ ہی اپنے دعوے کو مستحکم اور مضبوط بنانے کیلئے آپ خاکسار کے مذکورہ بالا الٰہی نظریہ کو جھٹلا کر دکھائیں۔ کیا آپ یہ کام کریں گے۔ بسم اللہ کیجئے؟؟؟ آپ کو یہ بھی جواب دینا ہے کہ اگر آپ صادق ہیں تو پھر (جسے آنحضرت ﷺ نے آپکی خواب میں صادق قرار دیا تھا) تو پھر نعوذ باللہ آنحضرت ﷺ نے آپکی خواب میں کیا اُسکے متعلق جھوٹ بولا تھا؟

(13) خاکسار کو بہت خوشی ہوئی ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ ایسے منافقوں (جن کے متعلق مجھے نیک ظن تھا) کو خاکسار کی جماعت سے باہر نکال رہا ہے۔ اور اگر میری جماعت میں کوئی اور بھی منافق ہوا تو اِنشاء اللہ تعالیٰ اُس کا انجام بھی وہی ہوگا جو آپکا ہو رہا ہے۔ محمدی مریم حضرت مرزا غلام احمدؑ اپنی کتاب انوار الاسلام کے صفحہ ۲۰ پر رقم فرماتے ہیں:۔۔۔

''یہ بھی ایک سنت اللہ ہے کہ وہ اپنی پیشگوئیوں اور نشانوں کو اس طور سے ظہور میں لاتا ہے کہ وہ ایک خاص طائفہ کیلئے مفید ہوں جو اُسکے کاموں میں تدبر کرنے والے اور سوچنے والے اور اسکی حکمتوں اور مصالح کی تہہ تک پہنچنے والے اور عقل منداور پاکیزہ طبع اور لطیف الفہم اور زیرک اور متقی اور اپنی فطرت سے سعید اور شریف اور نجیب ہوں اور اس طائفہ کو وہ باہر رکھتا ہے جو سفلہ مزاج اور جلد باز اور سطحی خیالات والے اور حق شناسی سے عاجز اور سوءِ ظن کی طرف جلد جھکنے والے اور فطرتی شکاوت کا اپنے پر داغ رکھتے ہیں۔ وہ نافہموں کے دلوں پر رِجس ڈال دیتا ہے یعنی کچھ پردہ رکھ دیتا ہے تب اِنکو نور ایک تاریکی دکھائی دیتا ہے اور اپنی آرزوؤں کی پیروی کرتے ہیں اور انکو چاہتے ہیں اور

سوچنے کا مادّہ نہیں رکھتے۔اور خدا تعالیٰ کی اس فعل سے غرض یہ ہوتی ہے کہ خبیث کو طیب کے ساتھ شامل نہ ہونے دے اور اپنے نشانوں پر ایسے پردے ڈال دے جو ناپاک طبع کو پاکوں کیساتھ شامل ہونے سے روک دیں اور پاک طبع لوگوں کا ایمان زیادہ کریں اور علم زیادہ کریں اور معرفت زیادہ کریں۔اور صدق وثبات میں ترقی دیں اور ان کی زیرکی اور حقائق شناسی دنیا پر ظاہر کریں اور ان کو اس کسر شان اور بے عزتی سے محفوظ رکھیں جو اس حالت میں متصور ہے۔کہ جب ایک کج طبع اور سفلہ خیال اور نفس پرست اور نادان اُنکی جماعت میں شامل ہوجائے اور اُنکے ہم پہلو جگہ لے اور چونکہ خدا تعالیٰ کا ارادہ ہوتا ہے جو اِسکی جماعت کے آب زلال کیساتھ کوئی پلید مادّہ نہ مل جائے ۔اس لیے وہ ایسی خصوصیت کیساتھ اپنے نشانوں کو ظاہر کرتا ہے کہ جس خصوصیت سے غبی اور ناپاک طبع لوگ حصہ نہیں لے سکتے۔اور صرف اس رفیع الشان نشان کو رفیع الشان لوگ دریافت کرتے ہیں۔''

(14) آپ نے اپنے متعلق بہت ساری باتیں مجھے فون پر بتائی ہوئی ہیں اور یہ ایسے حقائق ہیں کہ اِسے صرف میں ہی نہیں جانتا اور بہت سارے لوگوں کو بھی اس کا علم ہے۔عزیزم ڈاکٹر محمد عامر صاحب نے تو آپکی اہلیہ صاحبہ اور آپکے والد صاحب کے حوالہ سے آپکا سارا کچا چٹھا کھول دیا ہے۔اب آپکے شیطانی الہاموں یا مسیح ابن مریم ہونے کے دعاوی کو جھٹلانے کیلئے مجھے یا کسی اور کو آپکے آگے کوئی دلیل پیش کرنے کی ضرورت نہیں بلکہ آپکے سیاہ اعمال ہی اتنے حیران کن اور بھیانک ہیں کہ جب دنیا کو اِسکی خبر ہوگی تو وہ سبحان اللہ سبحان اللہ کرتے ہوئے آپکے ہاتھ چومنا شروع کردیں گے۔اللہ تعالیٰ کے بندے لوگوں کی پردہ پوشی کیا کرتے ہیں نہ کہ پردہ دری۔میں بھی آپکی پردہ پوشی چاہتا تھا نہ کہ پردہ دری۔میں نے آپکا بہت لحاظ کیا ہے بلکہ ضرورت سے زیادہ لحاظ کیا ہے۔اب آپ نے خاکسار پر جو حملے کیے ہیں۔اب جو کچھ بھی ہوگا اور جو نتیجہ بھی نکلے گا وہ خاکسار پر آپکے اِن حملہ کا ہی نتیجہ ہوگا۔آپ کہاں کے ملہم اور کہاں کے مسیح ابن مریم بنے پھرتے ہیں؟؟ آپکا نفس جو کہ مردود شیطان ہے۔وہ آپکو دھوکے دیتا پھر رہا ہے۔آپکو سبز باغ دکھاتا پھر رہا ہے اور اُس نے آپ کو بڑی بڑی اُمیدیں دلائیں ہیں۔جب آپ اپنے دعویٰ کیساتھ میدان عمل میں اُتریں گے تو انشاء اللہ تعالیٰ آپکے نہ صرف چودہ طبق روشن ہو جائیں گے بلکہ آپ کو چھٹی کا دودھ بھی یاد آجائے گی۔۔۔عاقل را اِشارہ کافی است

(15) آپ ایسے منافقوں کا الٰہی جماعتوں سے نکل جانا ہی روحانی جماعت کی ترقی اور اُسکی بہتری کیلئے سودمند ہوا کرتا ہے۔مجھے اُمید ہے ای میل فورم پر ٹامک ٹوئیاں مارنے اور خاکسار پر بے بنیاد اور جھوٹے الزامات لگانے کی بجائے جب آپ دیگر مدعیان کی طرح اپنے دعوے کیساتھ میدان میں نکلیں گے تو طاہر نسیم کی طرح آپ کو بھی آپکے الہاموں کی کتابت کیلئے یقیناً کوئی نہ کوئی واسطی ضرور مل جائے گا اور پھر آپ دونوں ناخنوں تک خوب ضرور لگانا۔میں قبل از وقت آپ کو بتا رہا ہوں کہ جو بھی خاکسار کے مقابل پر کھڑا ہوگا اِنشاء اللہ وہ دور حاضر کا ڈوئی ثابت ہوگا۔جناب مرزا بشیر الدین محمود احمد کے جھوٹے دعویٰ مصلح موعود کے حوالہ سے آپ نے کتنی لعنت ملامت کی ہوئی ہے؟ اسی طرح قادیانی خلیفوں کے متعلق آپ نے کتنا گند بکا ہوا ہے۔یہ سب کچھ کسی سے ڈھکا چھپا ہوا نہیں ہے۔یہ سب ریکارڈ ای میل فورم پر بھی محفوظ پڑا ہوا ہے اور لوگوں کے پاس بھی محفوظ ہے۔یہ ریکارڈ اب ضائع نہیں ہوسکتا۔اور جب آپ اپنے دعوے کیساتھ میدان عمل میں

آئیں گے تو آپ کو نہ صرف سمجھ آجائے گی بلکہ آپکی عقل شریف بھی ٹھکانے پہ آجائے گی۔علاوہ اپنے دعویٰ پیش کرنے کے خاکسار کے مذکورہ بالا دونوں سوالوں کو بھی اس ای میل فورم پر یا اپنے کسی مضمون یا رسالے میں جھٹلانے کی سنجیدہ کوشش کرنا۔مجھے آپکی حقیقت کی بخوبی آگاہی ہے اور مجھے اِس کا بھی ادراک ہے کہ آپ کتنے پانی میں ہیں؟؟

مَریاں دے پُتر صاحب:۔کسی بھی صادق کے خلاف بے بنیاد گند بکنا اور جھوٹے الزامات لگانا بہت آسان ہے۔آپ ایسے شیطانوں اور مردودوں سے اللہ تعالیٰ کا کوئی بھی مرسل نہیں بچا ہے جس پر اُنہوں نے گندے اور جھوٹے اور بے بنیاد الزامات نہ لگائے ہوں۔کیا بدبخت اور ملعون یہودیوں نے موسوی زکی غلام کی پاک دامن والدہ حضرت مریم علیہ السلام پر جھوٹے، بے بنیاد اور گندے الزامات نہیں لگائے تھے؟ کیا منافقوں نے اُم المومنین حضرت عائشہ صدیقہؓ پر گندے، جھوٹے اور بے بنیاد الزامات نہیں لگائے تھے؟ منافقین اور مخالفوں نے اُم المومنین حضرت نصرت جہاں بیگمؓ پر کیا جھوٹے، بے بنیاد اور گندے الزامات نہیں لگائے تھے اور غلاظت بکنے کا یہ سلسلہ ہنوز جاری وساری ہے؟ ای میل فورم پر میں آپکی لایعنی باتوں اور جھوٹے اور بے بنیاد الزاموں کے جواب دینے کا پابند نہیں ہوں۔ ؎

نیچاں دی اَشنائی کولوں فیض کسے نہ پایا　　کِکر تے انگور چڑھا کے ہر گچھا زخمایا

خاکسار آپکے ہر جھوٹے اور بے بنیاد الزام کا گاہے بگاہے جواب اپنے مضامین میں دے گا۔آخر پر میں اللہ تعالیٰ سے دعا گو ہوں کہ وہ جماعت احمدیہ اصلاح پسند اور باقی دنیا کو آپکے دجل اور نفسانی شرور سے بچاتے ہوئے اپنی حفظ وامان میں رکھے اور آپ کو مسیلمہ کذاب اور چراغ دین جمونی کی طرح دنیا کیلئے ایک عبرت کا نشان بنادے آمین۔اور جنکے مقدر میں گمراہی کی موت لکھی جاچکی ہے وہ ضرور آپ سے ہاتھ بھی ملائیں گے اور آپکی پیروی بھی کریں گے۔۔فَتَدَبَّرُوْا اَیُّھَا الْعَاقِلُوْن؟؟؟؟

ترے مکروں سے اے جاہل! مرا نقصاں نہیں ہرگز　　کہ یہ جاں آگ میں پڑ کر سلامت آنے والی ہے
بہت بڑھ بڑھ کے باتیں کی ہیں تو نے اور چھپایا حق　　مگر یہ یاد رکھ اِک دن ندامت آنے والی ہے
خدا رُسوا کرے گا تم کو میں اعزاز پاؤں گا　　سنو اے منکرو! اب یہ کرامت آنے والی ہے

مَردِ حق کی دُعا

خاکسار

عبدالغفار جنبہ۔کیل، جرمنی

موعود زکی غلام مسیح الزماں۔موعود مجدد صدی پانزدہم

آزادی سب کیلئے۔۔۔غلامی کسی کیلئے نہیں

مورخہ ۶ر دسمبر ۲۰۱۶ء

☆☆☆☆☆☆☆☆

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ　　نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ　　وَعَلٰی عَبۡدِہِ الۡمَسِیۡحِ الۡمَوۡعُوۡد

بیعت فارم

وہ جو اللہ تعالیٰ اور اُسکے رسول ﷺ اور اُسکے مہدی و مسیح موعودؑ سے محبت کرتے ہیں
وہ آئیں اور غلام مسیح الزماں سے بھی محبت، اطاعت اور وفاداری کا عہد کریں

عہدِ بیعت

آج میں عبدالغفار ''غلام مسیح الزماں یعنی مصلح موعودؓ'' کے ہاتھ پر اپنے اِن تمام گناہوں اور خراب عادتوں سے توبہ کرتا/ کرتی ہوں جن میں میں مبتلا تھا / تھی اور سچے دل اور پکے ارادہ سے عہد کرتا/ کرتی ہوں کہ جہاں تک میری طاقت اور سمجھ ہے اپنی عمر کے آخری دن تک تمام گناہوں سے بچتا رہوں گا / گی اور دین کو دنیا کے آراموں اور نفس کے لذات پر مقدم رکھوں گا / گی اور حضرت مہدی و مسیح موعودؑ کی بیان فرمودہ دس شرائط بیعت پر حتیٰ الوسع کاربند رہوں گا/ گی اور اب بھی اپنے گذشتہ گناہوں کی خدا تعالیٰ سے معافی چاہتا/ چاہتی ہوں۔ آمین۔

استغفر اللہ ربی استغفر اللہ ربی من کل ذنب واتوب الیہ۔ اشھدان لا الہ الااللہ وحدہ لاشریک لہ واشھد ان محمداً عبدہ و رسولہ۔ رب انی ظلمت نفسی واعترفت بذنبی فاغفرلی ذنبی فانہ لا یغفرالذنوب الا انت۔ آمین

بیعت کنندہ

تاریخ	نام	ولدیت	جماعتی عہدہ / اگر کوئی ہے	دستخط یا نشان انگوٹھا
9.9.12	ودود احمد	احمد حسین		

رجسٹریشن نمبر۔۔۔۔۔۔۔۔